

نہ مقررہ قیمت ادا کر سکے گا اور نہ بوسے کا حق دار بنے گا۔

○

مانع دشت نوردی کوئی تدبیر نہیں
ایک چکر ہے مرے پاؤں میں، زنجیر نہیں
شوق اُس دشت میں دوڑائے ہے مجھ کو کہ جہاں
جادہ غیر از نگہ دیدہ تصویر نہیں
حسرت لذتِ آزار رہی جاتی ہے
جادہ راہِ وفا، جز دمِ شمشیر نہیں
رنجِ نومیدی جاوید! گوارا رہو
خوش ہوں، گر نالہ زبونی کشِ تاثیر نہیں
سہ کھجاتا ہے، جہاں زخمِ سہرا چھا ہو جائے
لذتِ سنگ، بہ اندازہ تقریر نہیں
جب کرم رخصتِ بے باکی و گستاخی دے
کوئی تقصیر بجز خجالتِ تقصیر نہیں
غالب اپنا یہ عقیدہ ہے بہ قولِ ناسخ
آپ بے برہ ہے، جو معتقدِ میر نہیں

۱۔ لغات۔ دشت نوردی:
بیابان کی خاک چھاننا، جنگل جنگل
پھرنا، صحرا گردی۔
چکر: پھرنے کی لت، گردش
کا عادتِ ثانیہ بن جانا۔

مشرح: مجھے کوئی تدبیر
صحرا و بیابان کی خاک چھاننے
سے روکنے والی نہیں۔ دیوانے
کو زنجیریں اس لیے پہنائی جاتی
ہیں کہ وہ جا بجا پھر نہ سکے۔ گویا
یہ ایک تدبیر ہوتی ہے، جو
اسے صحرا گردی سے روک دیتی
ہے، لیکن جس شخص کے پاؤں
کی زنجیر خود ایک چکر بن جائے
اسے زنجیر یا ایسی ہی کوئی دوسری
تدبیر کو بیکار روک سکتی ہے،
جو شخص بہ وقت پھرتا رہے،

اس کے متعلق کہتے ہیں کہ اس
کے پاؤں میں چکر ہے۔ جس شخص
کے پاؤں میں زنجیر چکر بن جائے
یعنی گردش سے روکنے والی چیز